مرآت العاشقین

اعلیٰحضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظاتِ عالیہ کا مجموعہ

یعلمھم الحکمۃ و الکتاب و یزکیھم

تصوف فاؤنڈیشن

۱۴۱۹ھ

پرگوھر

اردو ترجمہ

مرآتُ العاشقین

اعلیحضرتؒ خواجہ شمسُ الدّین سیالوی رحمۃُ اللہ علیہ کے ملفوظاتِ عالیہ کا مجموعہ

مرتبہ

سیّد محمّد سعید رحؒ

ترجمہ:

صاحبزادہ غلام نظام الدّین ایم اے مرولوی

تصوُّف فاؤنڈیشن

لائبریری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبوعات

۲۴۹ ر این سمن آباد — لاہور — پاکستان

شوروم : المعارف ○ گنج بخشؒ روڈ ○ لاہور

کلاسیک کُتبِ تصوّف ○ سلسلۂ اُردو تراجم

○

ناشر : ابونجیب حاجی محمدؔ ارشد قریشی
بانی تصوّف فاؤنڈیشن۔ لاہور

طابع : زاہد بشیر پرنٹرز ۔ لاہور

سالِ اشاعت : ۱۴۱۹ھ — ۱۹۹۸ء

قیمت : ۱۵۰ روپے

تعداد : پانچ سو

واحد تقسیم کار : المعارف۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور۔ پاکستان

۷ — ۰۱۳ — ۵۰۶ — ۹۶۹ — آئی ایس بی این

○

تصوّف فاؤنڈیشن ابونجیب حاجی محمدؔ ارشد قریشی اور ان کی اہلیہّ نے اپنے مرحوم والدین اور لختِ جگر کو ایصالِ ثواب کے لیے بطورِ صدقہ جاریہ اور یادگار یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ کو قائم کیا جو کتاب و سُنّت اور سلفِ صالحین و بزرگانِ دین کی تعلیمات کے مُطابق تبلیغِ دین اور تحقیق و اشاعت کُتبِ تصوّف کے لیے وقف ہے۔

فرمایا۔ بحرِ حقیقت اسی حالت میں ہے جس طرح وہ شروع سے چلا آرہا ہے اور اشیائے ممکنات کا وجود اسی طرح ہے جیسے دریا سے نکلنے والی موجیں اور لہریں۔ تعینات کی اشکال اور تشکلات جو اصل میں تو بحرِ حقیقت ہی ہیں، درویش کو صرف انہی پر قناعت نہیں کر لینی چاہیئے بلکہ صورت سے معنی کی طرف تیزی سے بڑھنا چاہیئے تاکہ صورِ کونیہ اس کے لیے حجاب نہ بنی رہیں اور وہ اشکال جو ممکنات کے علم میں ظاہر ہیں واجب الوجود کا حجاب ہیں۔ جب عارف اپنی حقیقت پر خوب غور و خوض کرتا ہے تو ہستیٔ موہوم کا حجاب اٹھ جاتا ہے اور واجب اور ممکن ایک ہو جاتے ہیں۔

بعد ازاں، کلامِ الٰہی کا موضوع چھڑا۔ فرمایا۔ خدا نے فارسی زبان میں بھی گفتگو کی ہے اور وہ جملہ یہ ہے "چہ کنم بایں مشتِ خاک جز آنکہ بہ بیامرزم"۔ سید اللہ بخش لانگری نے پوچھا کہ ہندی زبان میں بھی کلامِ الٰہی ہے یا نہیں؟ فرمایا۔ اس کی ذات کا ظہور ہر زبان اور ہر مظہر میں ہے۔

بعد ازاں، فرمایا۔ حضرت جنید بغدادی نے فرمایا، میں جو کچھ سنتا ہوں خدا سے سنتا ہوں، جو دیکھتا ہوں خدا سے دیکھتا ہوں، یعنی ہر حالت میں خدا کے ساتھ ہوں۔

بعد ازاں، یہ ذکر شروع ہوا کہ مردِ کامل ہر مظہر میں ظہور کرتا ہے۔ مولوی نور احمد چنیوٹی خلیفہ امام علی شاہ نقشبندی نے عرض کیا کہ بعض لوگ ہمیں وہابی ہونے کا طعنہ دیتے ہیں۔ آپ نے مولوی صاحب کے پاسِ خاطر کے لیے فرمایا کہ۔ بعض اوقات مردِ کامل کے کچھ طریقے عام لوگوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ پھر اس سلسلے میں ایک واقعہ بیان کیا کہ۔ ایک فاضلِ اجل کچھ مدت تک حضرت لال شہباز کے روضے پر مقیم رہا۔ اس دوران اس کی حالت یہ تھی کہ کسی وقت وہ تفسیر و حدیث کا درس دیتا اور کبھی مراقبہ کرتا تھا اور کسی وقت وہ ملنگوں کے ساتھ بھنگ پینے میں مشغول ہو جاتا۔

بعد ازاں، فرمایا۔ مرید کو چاہیئے کہ ہر ایک کی خدمت کرے اور ادب سے پیش آئے، کیونکہ خدا کے کامل بندے ہر لباس میں پائے جاتے ہیں اور ان کے طفیل بعض لوگ سعادتِ دارین پاتے ہیں۔